کے جن ہتھیاروں سے ہم نے یونان کے باطل افکار و نظریات کی جنگ بڑی کامیابی کے ساتھ لڑی تھی وہ اب بیکار ہو چکے ہیں۔ جدید جاہلیت نے نئے مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ بالکل نئے انداز سے اور نئے ہتھیاروں سے لیس ہو کر اسلام کے قلب پر حملہ آور ہوئی ہے۔ اس لیے اس کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لیے اسے اچھی طرح سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ فاضل مصنف نے مغرب کی جاہلی تہذیب کے چیلنج کی نوعیت کو سمجھانے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ یوں تو یہ فاضلانہ تصنیف ہر طبقے کے لیے مفید ہے لیکن علماء کو اس کا خاص طور پر مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ انہیں معلوم ہو سکے کہ اسلام پر کس سمت سے شدید حملہ ہو رہا ہے اور دشمنوں کا وار کس مقام پر پڑ رہا ہے۔

عقلیاتِ ابنِ تیمیہؒ | تالیف: مولانا محمد حنیف صاحب ندوی۔ شائع کردہ: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ، لاہور۔ صفحات ۳۵۹۔ قیمت اخباری کاغذ ۶ روپے۔ سفید کاغذ ۹ روپے۔

علامہ ابنِ تیمیہؒ کی پوری زندگی چونکہ الحاد و زندقہ کے خلاف جہاد میں بسر ہوئی اس لیے یہ جتنی مختلف شکلیں اختیار کر سکتا تھا اُن سب پر علامہ نے نہایت مضبوط گرفت کی۔ اگر اس نے بدعات کی صورت اختیار کی تو علامہ مرحوم نے ان کی پُر زور تردید کی، اگر اس نے تصوّف کا جامہ پہن کر عوام کو فریب دینا چاہا تو علامہ نے یہ جامہ نوچ لیا، اگر یہ یونانیت اور عجمیت کے دبیز نقاب اوڑھ کر آیا تو علامہ نے انہیں ہٹا دیا۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنّف نے علامہ مرحوم و مغفور کی "عقلیات" پر بڑی جامع اور فاضلانہ بحث کی ہے اور بتایا ہے کہ علامہ نے کس دیدہ وری سے اپنے عہد کے باطل فلسفوں اور نظریات کا جائزہ لے کر ان کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے اور پھر دلائل سے اس حقیقت کو واضح کیا ہے کہ ان افکار کے مقابلے میں اسلام کا عقلی موقف کس قدر صحیح، مضبوط اور متوازن ہے۔ مولانا محمد حنیف صاحب ندوی کا اندازِ بیان علمی اور دلکش ہے اور انہوں نے اس کتاب کو اسی انداز سے مرتب کیا ہے جس طرح کہ کسی فلسفے کی